مصنف: کیو۔ایس۔خان
مترجم: سیّد انیس الدین

ہارمونی اینڈ ویلفئیر پبلیکیشنز، ممبئی

حضرت محمد ﷺ اور مقدّس نراشنس

از: کیو۔ایس۔خان

- نراشنس کا ذکر چاروں ویدوں میں گیا گیا ہے۔لیکن پچھلے 4000سال تک ان کی شخصیت پُر اسرار رہی۔بیسویں صدی عیسوی تک کسی کو اعتماد نہیں تھا کہ ان کی شناخت کے بارے میں کوئی بیان دے۔بیسویں صدی عیسوی میں جب علم و ادب میں دوسرے مذہبوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا آسان ہوگیااور جب سنسکرت عالموں نے دوسرے مذاہب کے ادب کا مطالعہ کیا تب ہی وہ اس قابل ہوئے کہ دنیا کی سب سے زیادہ باعزّت مذہبی شخصیت یعنی نراشنس کی شناخت کے معمّہ کو حل کرسکیں۔

جن علما نے اس بات کی تحقیق کی ، ان میں ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے (ریسرچ اسکالر،سنسکرت ، پریاگ یونیورسٹی) ، ڈاکٹر ایم۔اے۔ شری واستواور ڈاکٹر دھرم ویراُپادھیائے وغیرہ شامل ہیں۔

- مقدّس ویدوں میں،مقدّس نراشنس کے بارے میں تفصیلی معلومات اس طرح ہیں۔

- چاروں ویدوں میں ان کا نام 'نراشنس' بیان کیا گیا ہے۔

(رِگ وید، ہندی بھاشا،25 آریہ سماج اشاعت)

नराशंसः सुषूदतीमं यज्ञदाभ्यः । कविर्हि मधुहस्तः ।
(ऋगवेद हिंदी भाष्य २५, आर्य समाज द्वारा प्रकाशित)

- مقدّس ویدوں میں ان کے بارے میں کئی باتوں کی پیشن گوئی کی گئی ہے جواس طرح ہے۔

1۔ مقدّس ویدوں میں ارشاد ہے کہ اُن کا لہجہ نرم ہوگا، یا اُن کی گفتگو مسمیرزم کی طرح ہوگی۔(بہت میٹھی اور دِل آویز)۔ (رِگ وید سنہِتا 1.13.3)

नराशंसः मिहप्रियम स्मियज्ञ मधुजिह्व उप हविष्कृतम् ।
(ऋग्वेद संहिता १.१३.३)

2۔ مقدّس ویدوں میں بیان کیا گیا ہے کہ وہ مستقبل کی پیشن گوئی کرسکیں گے۔
(رِگ وید سنہِتا 5.15.2)

नराशंसः सुषूदतीमं यज्ञमदाभ्यः। कविर्हि मधुहस्तः। (ऋग्वेद संहिता ५/५/२)

3۔ مقدّس ویدوں میں کہا گیا ہے کہ اُن کی شخصیت بے حد دِلکش ہوگی۔
(رِگ وید سنہِتا 2.3.2)

नराशंसः प्रति धमायाञन तिधइझ्ट्ट दिवः प्रति स्वर्चिः। (ऋग्वेद संहिता २/३/२)

4۔ مقدّس ویدوں میں تحریر ہے کہ مقدّس نراشنس انسانوں کو گُناہوں سے پاک کریں گے۔ (رِگ وید 1.106.4)

नाशंसः वाजिनं वायजयन्निह क्षयद्वारं पूषणं सुमैरीमहे।
रथं न दुर्गाद वसवः सुदानवो विश्वास्मान्नो अहंसो निष्पिपर्तन।।
(ऋग्वेद १/१०६/४)

5۔ مقدّس ویدوں کی پیشن گوئی تھی کہ مقدّس نراشنس اونٹ کی سواری کریں گےاور اُن کی 12 بیویاں ہوں گی۔(اَتھر وید 20.127.2)

उष्ट्रा यस्य प्रवाहिणो वधूमन्तो द्विर्दश ।
वर्ष्मा रथस्य नि जिहीडते दिव ईषमाण उपस्पृशः ।
(अथर्वेद, कुन्ताप सुक्त : २०/१२७/२)

6۔ مقدّس ویدوں کی یہ بھی پیشن گوئی تھی کہ مقدّس نراشنس کو عوام کی اکثریت ہر دَور میں پسند کر کے تعریف کرے گی۔ (اَتھر وید۔ہندی بھاشا 1401)

इदं जना उप श्रुत नराशंसः स्तविष्यते ।(अथर्वेद, हिंदी भष्य १४०१)

7۔ مقدّس ویدوں میں ایک اور پیشن گوئی کی گئی ہے کہ خدا مقدّس نراشنس کو مندرجہ ذیل تحفے عطا کرے گا۔

1) 10 ہار 2) 100 سونے کے سکّے
3) 300 گھوڑے 4) 10,000 گائیں

(اَتھر وید 20.127.3)

एश इशाय मामहे शतं निष्कान् दश स्रजः।
त्रीणि शतान्यर्वतां सहस्रादश गोनाम्।।
(अथर्वेद २०,१२७,३)

8۔ مقدس ویدوں میں بیان کیا گیا ہے کہ خدا، مقدّس نراشنس کو 60,090 دشمنوں سے بچائے گا۔ (رِگ وید،م5،سو27،منتر1)

अनस्वन्ता सतपतिर्मामहे मे गावा चेतिष्ठो असुरो मघानः।
त्रैवृष्णों अग्ने दशभिः सहस्रैर्वैश्वानरः त्र्यरूणाश्चिकेत।।
(ऋग्वेद म.५, सू.२७, मंत्र १)

- گذشتہ 4000 سال سے لوگ مندرجہ بالا اعداد و شمار اور حقائق کو کسی مقدس شخصیت (تاریخی) یا اوتار یا دیوتا سے نہیں جوڑ سکے۔

موجودہ زمانے میں جب علما اور محققین نے دیگر مذاہب کا مطالعہ کیا تب اُنھوں نے حضرت محمد ﷺ کو شناخت کیا کہ وہی مقدّس نراشنس ہیں۔ جن کی 4000 برس پہلے مقدّس ویدوں میں پیشن گوئی کی گئی ہے۔

- مقدّس نراشنس کے بارے میں مقدّس ویدوں کی پیشن گوئی حضرت محمد ﷺ سے مندرجہ ذیل باتوں سے مشابہ ہیں:

1) حضرت محمد ﷺ اور مقدّس نراشنس کے ناموں میں یکسانیت (SImilarities)

'نراشنس' دولفظوں کا مرکب ہے۔ یعنی 'نار' اور 'اشانس'۔ نار کے معنی ہیں 'انسان' اور 'اشانس' کے معنی ہیں 'جس کی تعریف کی گئی'۔ ایک عظیم اسکالر سایان جس نے مقدّس ویدوں کی تفسیر لکھی، کہتا ہے کہ 'نراشنس' کے معنی ہیں 'وہ شخصیت جس کی انسانوں نے تعریف کی'۔ (رِگ وید۔5.5.2)

नराशंसः यो नरैः प्रयशस्यते। (सायण भाष्य, ऋग्वेद संहिता ५/५/२)

شری دیانند سرسوتی بھی اِن معنوں کی تائید کرتے ہیں۔
(رِگ وید۔ صفحہ 25، ہندی)

ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے کہتے ہیں: '''نار' کا لفظ صرف انسان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ لفظ 'دیوتا' کے لئے کبھی استعمال نہیں ہوا۔ اس لئے مقدّس نراشنس کو دیوتا نہیں سمجھا جا سکتا۔ اس لئے اسے ایک انسان ہی ہونا چاہئے۔

عربی زبان میں 'حمد' کے معنی تعریف کے ہیں۔ اور 'محمدؐ' کے معنی ہیں 'جس کی تعریف کی گئی'۔ اس لئے عربی زبان میں محمدؐ کے معنی وہی ہیں جو سنسکرت زبان میں 'نراشنس' کے ہیں۔

2) ویدوں میں پہلی پیشن گوئی کے مطابق: ''مقدّس نراشنس کا لہجہ نرم ہوگا یا اس کی گفتگو بہت شیریں ہوگی (شیریں زبان)۔'' مؤرخین (Historians) واقف ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کا لہجہ بڑا نرم اور اُن کی گفتگو بڑی شیریں تھی۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل کتابیں پڑھیے:

a) "Life of Muhammad." By Sir Willan Muir.
(Published by: Smith Elder and Co. London)
b) "Introduction to the speeches of Muhammad." By Lane Poole
(Published by: MacMillan & co. London)

قرآن کریم بھی اس بات کی تصدیق کرتا ہے:

''اے پیغمبرؐ، یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لئے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ اگر کہیں تم تند خو اور سنگ دِل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے۔'' (قرآن کریم 3:159)

3) مقدّس ویدوں کی دوسری پیشن گوئی یہ ہے کہ نراشنس مستقبل کے بارے میں پیشن گوئی کرنے کی اہلیت رکھیں گے۔ چونکہ آپ پیغمبرؐ تھے اس لئے جبرئیلؑ آپؐ کے پاس باقاعدہ اور مسلسل آتے جاتے تھے۔ یا تو براہِ راست وحیٔ الٰہی کے ذریعے ورنہ جبرئیلؑ کے واسطے سے (وحی الٰہی یعنی قرآن کریم) حضرت محمد ﷺ کو مستقبل کا علم حاصل ہوتا تھا۔ حالات کے مطابق آپ یہ معلومات لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ آپؐ کی ایک مشہور پیشن گوئی روم کی ایران پر فتح کی تھی۔ رومیوں کی 648 ہجری کی شکست کے فوراً بعد آپ ﷺ نے پیشن گوئی کی تھی کہ روم بھی ایران پر فتح حاصل کرے گا اور 657 ہجری میں رومیوں نے نینوا کے مقام پر ایرانیوں کو شکست دی۔ اس طرح حضرت محمد ﷺ کی پیشن گوئی صحیح ثابت ہوئی۔

4) مقدّس ویدوں کی تیسری پیشن گوئی یہ تھی کہ نراشنس کی شخصیت بہت دِلکش ہوگی۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ حضرت محمد ﷺ کی شخصیت انتہائی دِلکش تھی۔

حضرت محمد ﷺ کے علاوہ تمام انبیاء یا اوتار دِلکش شخصیتوں کے مالک تھے، معزّز خاندانوں کے تعلق رکھتے تھے، اعلیٰ اخلاق و کردار رکھتے تھے، صابرین تھے، ذہین و باشعور اور دوراندیش تھے۔ تا کہ ان کے مخالفین انہیں، ان کی شخصیت اور ذات پر طعنہ نہ دیں۔

بتایا گیا ہے کہ شری کرشن اور شری رام بھی دِلکش شخصیت کے مالک

تھے۔شری رام ایک 'آدرش پُرش' یعنی کامل انسان کہلاتے ہیں۔

5) مقدّس ویدوں کی چوتھی پیشن گوئی یہ تھی کہ نراشنس انسانوں کے گُناہوں کو دور کریں گے یعنی انہیں معصوم بنائیں گے۔

انبیاء کا بنیادی فرض یہ ہے کہ وہ انسانوں کے گناہوں کو دور کریں اور یہ حقیقت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے یہی فرض ادا کیا۔

قرآن کریم میں ہے: ''اے نبیؐ، ہم نے تم کو دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (قرآن کریم 21:107)

اس کے معنی یہ ہوئے کہ آپؐ کو اس لئے مبعوث کیا گیا ہے تاکہ تمام انسان نجات پائیں یا مُکتی حاصل کریں۔

6) مقدّس ویدوں کی پانچویں پیشن گوئی یہ ہے کہ مقدّس نراشنس کی 12 بیویاں ہوں گی۔ یہ پیشن گوئی صرف حضرت محمد ﷺ پر ہی صادق آتی ہے۔ کیونکہ سوائے حضرت محمدؐ کے کسی اور مذہبی شخصیت کی 12 بیویاں نہیں تھیں۔ آپؐ کی 12 ازواجِ مطہّرات کے نام درج ذیل ہیں:

1۔حضرت خدیجہؓ	2۔حضرتِ سودہؓ	3۔حضرت عائشہ
4۔حضرت حفصہؓ	5۔حضرت اُمّ سلمیٰؓ	6۔حضرت امّ حبیبہؓ
7۔حضرت زینبؓ بنتِ جحش	8۔حضرتِ زینبؓ بنت خزیمہ	9۔حضرت جویریہ
10۔حضرتِ صفیہؓ	11۔حضرت ریحانہؓ	12۔حضرتِ میمونہؓ

7) مقدّس ویدوں کی پانچویں پیشن گوئی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مقدّس نراشنس اونٹ کی سواری کریں گے۔

چونکہ حضرت محمد ﷺ کا قیام مکہ اور مدینہ میں رہا جسکے اطراف صحرا ہے اور چونکہ صحرا میں سواری کے لئے اونٹ سب سے زیادہ موزوں سواری ہے اس لئے آپؐ اکثر اونٹ پر سفر کرتے تھے۔

چونکہ برہمن کو اونٹ پر سوار ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مقدّس نراشنس برہمن نہیں تھے یا ہندوستانی نہیں تھے۔ (قدیم زمانے میں راجستھان میں ریگستان نہیں تھا۔)

8) مقدّس ویدوں کی چھٹی پیشن گوئی یہ ہے کہ مقدّس نراشنس کی عوام الناّس تعریف کریں گے۔

ڈبلیو۔ایچ ہارٹ نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے:

"100 most influencial persons in history." اس کتاب میں مصنّف نے حضرت محمد ﷺ کو پہلا مقام دیا ہے۔اس کے یہ معنی ہیں کہ دنیا جس شخص سے سب سے زیادہ متاثر ہوئی وہ حضرت محمد ﷺ ہیں۔

کچھ مخصوص اوقات پر اذان (مسجد میں نماز کا بُلاوہ) میں مسلمان حضرت محمد ﷺ کا مبارک نام پانچ بار با آوازِ بُلند (لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے بھی) ساری دُنیا کو سُناتے ہیں۔

چونکہ وقت ایک مقام سے دوسرے مقام کے درمیان بتدریج بدلتا ہے۔ اس لئے ہر سیکنڈ اور ہر منٹ میں اس دُنیا (کُرّہٴ ارض) میں اللہ کا نام با آوازِ بُلند (اذان) میں دُہرایا جاتا ہے۔اس طرح اذان کے ساتھ محمد ﷺ کا نام بھی ہر جگہ ہر وقت لیا جاتا ہے۔

9) مقدّس ویدوں میں بیان کیا گیا ہے کہ خدا نراشنس کو مندرجۂ ذیل اشیاء سے نوازے گا۔

ا۔ 10 گلے کے ہار	ب۔ 100 طلائی سِکّے
ج۔ 300 گھوڑے	د۔ 10,000 گائیں

پچھلے 4000 برسوں میں یہ پیشن گوئی علماء کے لئے ایک معمّہ رہی۔کوئی بھی عالم اسے حل نہیں کرسکا۔لیکن حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ مبارکہ پر غور کرکے اسے مندرجہ ذیل طریقے سے سمجھا گیا۔

- حضور ﷺ کے 10 پُرخلوص اور وفادار صحابہؓ تھے۔جنہیں 'عشرہٴ مبشّرہ' (جن کو زندگی ہی میں جنّت کی بشارت دی گئی) کہا جاتا ہے۔عربی زبان میں 'عشرہ' کے معنی '10' ہیں۔اور مبشّرہ کے معنی ہیں جنہیں بشارت (خوشخبری) دی گئی۔

ان صحابہ کرامؓ کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔حضرتِ ابوبکر صدیقؓ	2۔حضرتِ عمر فاروقؓ	3۔حضرتِ عثمان غنیؓ
4۔حضرت علی کرم اللہ وجہہؓ	5۔حضرتِ طلحہؓ	6۔حضرت سعد بن وقاصؓ
7۔حضرتِ سعید بن زیدؓ	8۔حضرتِ عبدالرحمٰن بن عوفؓ	
9۔حضرتِ ابوعبیدہ بن جرّہؓ	10۔حضرتِ زبیرؓ	

یہ 10 صحابہ کرامؓ، رسولِ اکرم ﷺ کے بڑے وفادار پَیرو تھے، حضرت محمد ﷺ پر جان نثار کرنے کے خواہشمند تھے اور ہمیشہ کوشش کرتے تھے کہ آپؐ کے قریب رہیں۔اس لئے انہیں 'گلے کے ہار' کہا گیا ہے۔

- حضرتِ محمد ﷺ کے 100 صحابہ کرامؓ وہ تھے جنہوں نے اپنا مُلک، اپنا خاندان اور اپنی تجارت وغیرہ کو چھوڑ کر 'مسجدِ نبویؐ' کے قریب رہنا شروع کیا۔انہیں 'اصحابِ صُفّہ' کا لقب دیا گیا۔ان صحابہ کرامؓ نے اسلام کی تعلیمات حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگی وقف کردی اور بعد میں دوسروں کو اس تعلیم

سے فیض پہنچایا۔ چونکہ اسلام کی تبلیغ میں ان کی خدمات کی بڑی اہمیت تھی اس لئے انہیں 100 طلائی سکّے قرار دیا گیا۔

- ابتدا میں کفّارِ مکہ نے مسلمانوں اور اسلام کو انفرادی طور پر ختم کرنے کی کوشش کی۔ اس لئے حضرتِ محمد ﷺ نے ایک محفوظ مقام مدینہ ہجرت کی اور وہاں سے اللہ کے پیغام کو پھیلانے کی ذمّہ داری پوری کی۔ اس زمانے میں ایک ہزار کُفّارِ مکّہ نے مدینہ پر اس نیّت سے حملہ کیا کہ اسلام اور مسلمانوں کا خاتمہ کر دیا جائے۔ اپنے دِفاع کے لئے حضرتِ محمد ﷺ اور ان کے 313 صحابہ کرامؓ نے ان 1000 سپاہیوں کا مقابلہ کر کے انہیں ذلّت آمیز شکست دی۔

چونکہ ان 313 صحابہ کرامؓ نے بڑی ہمّت اور بہادری سے یہ معرکہ سَر کیا اور گھوڑا بھی ہمت اور بہادری کی علامت ہے۔ اس لئے مقدّس ویدوں کی پیشن گوئی میں انہیں 300 گھوڑے قرار دیا گیا ہے۔

- ہجرت کے آٹھ سال بعد اہلِ مکہ نے حضرت محمد ﷺ سے کئے ہوئے امن معاہدے کی خلاف ورزی کی ۔ اس لئے حضرتِ محمد ﷺ نے اپنے 10,000 صحابہ کرامؓ کو جمع کر کے مکہ کی طرف کوچ کیا۔ اور بغیر کسی جنگ کے اور خون بہائے بغیر آپؐ نے مکہ فتح کر لیا۔ چونکہ ان 10,000 مجاہدین نے نہ کسی شخص کو کوئی نقصان پہنچایا اور نہ تکلیف دی۔ اور جس طرح گائیں کسی کو تکلیف نہیں دیتیں اس لئے ویدوں کی پیشن گوئی میں انہیں گائیں قرار دیا گیا۔

- چونکہ پیغمبر، اسلام کی صرف تبلیغ کر سکتے ہیں۔ وہ کسی کو عقل و دانش نہیں دے سکتے کہ وہ اسلام کی تعلیم پر عمل کریں۔ یہ کام خدا کا ہے۔ اس لئے 10 عشرۂ مبشرہ، 100 اصحابِ صفّہ، 313 مجاہدین بدر اور 10,000 سپاہیوں نے جو کیا وہ اس عقل و دانش کی بنا پر تھا جو خدا نے انہیں عطا فرمائی۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ خدا نے یہ تحفے مقدس نراشنس یعنی حضرت محمد ﷺ کو عطا فرمائے۔

- مقدس ویدوں میں پیشن گوئی کی گئی ہے کہ خدا مقدس نراشنس کو 60090 دشمنوں سے بچائے گا۔

جب اہل مکہ نے دیکھا کہ وہ اسلام کے پھیلاؤ کو نہیں روک سکتے تو ان لوگوں نے حضرت محمد ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا (نعوذ باللہ)۔ ایک رات 40 خاندانوں کے 40 سپاہیوں نے آپؐ کے گھر کا محاصرہ کر لیا تاکہ صبح جب آپ گھر سے نکلیں تو آپ کو قتل کر دیا جائے۔ اس رات حضرت محمد ﷺ گھر سے نکلے لیکن دشمن سپاہی آپ کو نہ دیکھ سکے۔ آپ ﷺ ان کے درمیان سے گذرے اور مدینہ ہجرت فرمائی۔

اس وقت چونکہ مکہ کی آبادی تقریباً 60,000 تھی اور سب حضرت محمد ﷺ کے دشمن تھے۔ چونکہ یہ ایک معجزہ تھا کہ آپؐ ان کے درمیان سے گذرے اور بحفاظت مدینہ پہنچ گئے۔ اس خدا کا ارشاد ہے کہ اس نے مقدس نراشنس کو 60,090 دشمنوں سے بچایا۔

- ان اعداد و شمار اور حقائق کی بنیاد پر ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے، ڈاکٹر ایم۔اے۔ شری واستو اور ڈاکٹر دھرم ویر اُپادھیائے اور دیگر کئی علماء کہتے ہیں کہ مقدس نراشنس اور اور حضرت محمد ﷺ ایک ہی شخص کا نام ہے۔

- براہِ کرم مقدس نراشنس، کلکی اوتار اور حضرت محمد ﷺ کے بارے میں مفصل معلومات کے لئے مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کیجئے۔

1. Kalki Autar and Hazrat Muhammad (pbuh),
   by Dr. Ved Prakash Upadhyay,
   Publisher:-Jamhoor Book Depot, DEOBAND.
   (U.P) Pin: 247554
2. Narashansa aur Antim Rishi,
   by Dr. Ved Prakash Upadhyay
   Publisher:-Jamhoor Book Depot, DEOBAND.
   (U.P) Pin: 247554
3. Muhammad (pbuh) aur Bhartiya Dharm Granth,
   by Dr. M.A. Shrivastav
   Publisher:- Madhur Sandesh Sangam, E-20,
   Abul Fazl Enclave, Jamia Nagar, New
   Delhi-110025.
   E-mail: madhursandeshsangam@yahoo.com
4. Muhammad (pbuh) in World Scripture,
   by A. H. Vidyarthi
   Publisher: Adam Publishers & Distributors,
   1542, Pataudi House, Darya Ganj,
   New Delhi-110002. www.adambooks.com

- اب تک ہماری بحث کا تعلق مقدّس نراشنس اور حضرت محمد ﷺ کے باہمی رشتے سے تھا۔ مگر کوئی کہہ سکتا ہے کہ ہماری بحث خیالی تھی اور اس کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے کہ مقدّس نراشنس، حضرت محمد ﷺ ہی ہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ ہی کے بارے میں مقدس ویدوں میں پیشن گوئی کی گئی ہے۔

اس لئے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ حضرت محمد ﷺ کی پہچان اور پیشن گوئیاں ہندوؤں کی دیگر مقدس کتابوں میں بھی ہے، ہم ہندو دھرم کی مقدس کتابوں سے ایسے حوالے دیتے ہیں جن میں حضور ﷺ کا نام لے کر پیشن گوئیاں کی گئی ہے۔

- بھوشیہ پُران میں لکھا ہے: ایک اور ملک میں ایک پیغمبر آئیں گے اور ان کے ساتھی (صحابہؓ) ہونگے۔ ان کا نام محمد ﷺ ہوگا اور وہ ایک ریگستانی

ملک میں ظاہر ہوں گے۔ (بھوشیہ پُران۔ پرو ۳، کھنڈ ۳، ادھیائے ۳، شلوک ۵)

एतस्मिन्नन्तिरे म्लेच्छ आचार्य्यण समन्वितः ।।
महामद इति ख्यातः शिष्यशाखा समन्वितः ।

(भ. पू. पर्व-३, खण्ड-३, अध्याय-३, श्लोक-५)

● پنڈت دھرم ویر اُپادھیائے نے ایک مشہور کتاب ''اتم ایشور دوت'' لکھی جو ۱۹۲۳ء میں نیشنل پرنٹنگ پریس، دریا گنج، نئی دلّی نے شائع کی۔ اس کتاب میں انہوں نے لکھا، کاگ بسندی اور گروڈ شری رام کی صحبت میں لمبے عرصے تک رہے۔ وہ نہ صرف شری رام کی پیروی کرتے تھے بلکہ ان کی ہدایت بھی عام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ تلسی داس جی نے یہ ہدایت سنگرام پُران میں ترجمہ کی ہے۔ تلسی داس نے لکھا کہ شنکر جی نے مستقبل کے دھرم کے بارے میں پیشن گوئی کی اور اپنے بیٹے سے کہا:

تلسی داس جی کی پیشن گوئی:

● ''بغیر کسی جانبداری کے میں سنتوں، ویدوں اور پُرانوں کی تعلیمات پیش کرتا ہوں۔''	यहां न पक्षपात काहु राखहुं वेद, पुराण, संत मत भाखहुं ।
● وہ بکرمی ساتویں صدی میں جنم لے گا۔ چار سورج طلوع ہونگے۔	संवत विक्रम दोऊ अनङ्ग महाकोक नस चतुर्पतङ्ग
● وہ حکومت کرنے کے لائق ہوگا۔ وہ اپنی تعلیمات منطق (logic)، محبت اور دانشمندی سے یا طاقت سے منوائے گا۔	राजनीति भव प्रीति दिखावै आपन मत सबका समझावै
● اس کے چار ساتھی (صحابہؓ) ہونگے۔ جن کی وجہ سے اس کے ماننے والے بڑھیں گے۔	सुरन चतुसुन्दर सतनारी । तिनको वंश भयो अति भारी
● جب تک مقدس کتاب زمین پر رہے گی۔ محمد ﷺ کے بغیر نجات حاصل نہیں ہوگی۔	तब तक सुन्दर मद्दिकोया । बिना महामद पार न होया
● لوگ، فقیر، کیڑے مکوڑے اور جانور، خدا کے فرماں بردار بن جائیں گے جب وہ محمد ﷺ کا نام لیں گے۔	तबसे मानहु जन्तु भिखारी समरथ नाम एहि व्रतधारी ।
● ان کے بعد کوئی ان جیسا پیدا نہ ہوگا۔ تلسی داس جو کہتا ہے وہ سچ ہو کر رہے گا۔''	हर सुन्दर निर्माण न होई तुलसी वचन सत्य सच होई ।

(حوالہ: حضرت محمدؐ اِن بھارتیہ دھرم گرنتھ (انگریزی)، مصنف ڈاکٹر ایم۔ اے سری واستو، صفحہ نمبر ۱۰)

نگیندر ناتھ باسو کی مرتبہ انسائیکلو پیڈیا کی دوسری جلد میں خدا اور محمد ﷺ کے بارے میں کچھ شلوک، اُپنشدوں سے دئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

● اس شلوک کا ترجمہ نہیں کیا جاسکا۔	आदल्ला बूक मेककम् अल्लबूक निखादकम् ४ ।
● اللہ کی عبادت یُگ دور سے کی جاتی ہے۔ سورج، چاند اور ستارے اللہ کی وجہ سے ہیں۔	अल्ला यज्ञन हुत हुत्वा अल्ला सूर्य चन्द्र सर्वनक्षत्राः ।५।
● اللہ رشیوں کا ہے۔ وہ سب سے عظیم ہے۔ وہ اندرا سے پہلے ہے اور خلا (کائنات) سے زیادہ پُراسرار ہے۔	अल्लो ऋषीणां सर्व दिव्यां इन्द्राय पूर्वं माया परमन्तरिक्षा ।।६।
● اللہ زمین، آسمان اور کائنات کی ہر چیز میں نظر آتا ہے۔	अल्लः पृथिव्या अन्तरिक्षं विश्वरूपम् । ७
● اللہ عظیم ہے، اللہ اکبر ہے۔ کوئی اس کے برابر نہیں ہے۔''	इल्लांकबर इल्लांकबर इल्लां इल्लल्लेति इल्लल्लाः ।।८।।
● ''اوم معنی اللہ۔ ہم اس کی ابتدا اور انتہا کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں تاکہ بدی (شیطان) سے بچیں۔	ओम् अल्ला इल्लल्ला अनादि
● اے اللہ، ایسے مجرم مذہبی لیڈروں سے بچا جو مذہبی طور سے گمراہ کرتے ہیں۔ اور ہماری پانی کی نقصان پہنچانے والی مخلوق (جراثیم) سے حفاظت فرما۔	ऐ स्वरूपाय अथर्वण श्यामा हुंह्रीं जनान पशून सिद्धान जलचरान् अदृष्टं कुरु कुरु फट ।।९
● اللہ بدی کا خاتمہ کرنے والا ہے اور محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔	असुरसंहारिणी हुं ह्रीं अल्लो रसूल महमदरकबरस्य अल्लो
● اللہ صرف اللہ ہے۔ اس کے جیسا کوئی نہیں۔''	अल्लान् इल्लल्लाने इल्लल्ल ।१०।

(Eti Allopnishad,
Hazrat Muhammad (s.) in Bhartiya Dharm Garanth by M.A. Shrivastav, Page 30)

● کلیان میگزین، شائع کردہ گیتا پریس، گورکھپور نے ۲۲۰ اُپنشدوں کا ذکر اپنے خاص نمبر میں کیا ہے۔ جس کا نام ''اُپنشدنک'' ہے۔ ان ۲۲۰ اپنشدوں میں الوپنشد کا بیان ۱۵ نمبر پر ہے۔ ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے نے الوپنشد کا اپنی کتاب ''ویدک ساہتیہ ایک وِواچن'' میں ذکر کیا ہے۔ یہ کتاب پردیپ پرکاشن

نے 1989 میں شائع کی ہے۔

- مقدس وید 4000 سال پُرانے ہیں۔ ویدوں کے بعد جو مقدس کتابیں آئیں ان میں بھی حضرت محمد ﷺ کی پیشن گوئی ان الفاظ میں ہے:

یہودی مذہب میں پیشن گوئی:

''میں ایک پیغبر بھیجوں گا جو تمہارے بھائیوں میں سے (موسیٰؑ کی طرح) ہوگا اور میں اپنے الفاظ اس کے منہ میں رکھوں گا اور وہ میرے حکم سے لوگوں سے خطاب کرے گا۔'' (Old Testament, Deutermony 18:18)

عیسائی مذہب میں پیشن گوئی:

عیسیٰؑ نے مقدس بائبل میں کہا:

''میں تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں تا کہ تم گناہوں سے توبہ کرو۔ لیکن جو میرے بعد آئے گا مجھ سے زیادہ قوت والا ہوگا۔ میں اس کے جوتے اُٹھانے کے لائق بھی نہیں ہوں۔ وہ تمہیں بپتسمہ ایک فرشتے اور آگ کے ذریعے دے گا۔'' (St. Mathew 3:11)

بائبل اصل میں عبرانی زبان میں نازل کی گئی۔ کتاب Solemen, Verse 16, Ch.5 میں کہا گیا ہے:

''اس کا منہ بہت شیریں ہے وہ بڑا محبوب ہے۔ محمد ﷺ میرا محبوب ہے اور یہ میرا دوست ہے۔ اے یروشلم کی بیٹیوں۔''

(عبرانی میں im کا اضافہ نام کے ساتھ بطور عزّت افزائی کیا جاتا ہے اس لئے محمد کا نام محمدم کہا گیا ہے۔)

بُدھ مت میں پیشن گوئی:

مقدس پُران میں ارشاد ہے کہ گوتم بُدھ ۲۳واں اوتار ہے۔ گوتم بُدھ نے اپنے خادم آنندا سے کہا:

''اے انندا، میں اس دنیا میں پہلا بُدھ نہیں ہیں نہ میں آخری ہوں۔ وقت آنے پر دُنیا میں ایک اور بُدھ آئے گا جو سچائی اور سخاوت کی تعلیم دے گا۔ اس کا مزاج خالص اور مقدس ہوگا۔ وہ صاف ستھرا ہوگا۔ اس کے پاس علم اور دانشمندی ہوگی۔ وہ تمام انسانوں کا سردار اور رہنما ہوگا۔ وہ سچائی کی تعلیم دے گا جس طرح میں نے سچائی کی تعلیم دے گا۔ وہ دنیا کو زندگی کا نیا طریقہ دے گا۔ جو بالکل خالص اور مکمل ہوگا۔ اوننداِ، اس کا نام میتریا ہوگا۔''

(Gospel of Budha by Carus, Page17)

ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے نے اپنی دو کتابوں میں (جن کا ذکر پہلے کیا گیا ہے) ثابت کیا کہ مقدس کتابوں میں جو پیشن گوئیاں ہیں وہ تمام حضرت محمد ﷺ کے بارے میں ہیں۔

ان تمام باتوں کے لکھنے کا کیا مقصد ہے؟

اگر ہم کسی بیرونی ملک جائیں جہاں ہر شخص ہمارے لئے نیا اور اجنبی ہو اور اگر ہمیں پتہ چلے کہ ان میں سے ایک شخص ہمارے ملک کا ہے تو اس شخص کے بارے میں کوئی بات جانے بغیر ہم اس کے لئے دوستی، ہمدردی اور کشش محسوس کرتے ہیں کیوں کہ ہم اور اس میں کوئی بات مشترک ہے وہ ہے ہمارا وطن۔

کسی بات کے مشترک ہونے کا احساس دو اجنبیوں کے درمیان کا فاصلہ کم کرتا ہے۔

یہی بات اس وقت ہوگی جب ہم کو پتہ چلے گا کہ ہمارے اور دوسروں کے مذہب میں کوئی بات مشترک ہے۔

اب ہم جانتے ہیں کہ کلکی اوتار یا نراشنس جن کا تعلق ہندو دھرم سے ہے اور حضرت محمد ﷺ جن کا تعلق مسلمانوں سے ہے دراصل ایک شخصیت کا نام ہے۔ یہ مشترک احساس ہندوؤں اور مسلمانوں میں نفرت اور فاصلہ کم کرے گا۔

ہمیں یہ باتیں عام آدمی تک پہنچانی چاہئے تا کہ ان کے درمیان نفرت کم ہوتا کہ امن وامان اور خوشحالی انسان کی زندگی میں بڑھے، ہمارا ملک اور دنیا ترقی کرے۔

کیو۔ ایس۔ خان کی دیگر کتابیں:

۱۔ حج گائیڈ بُک (انگریزی، ہندی، اردو، گجراتی، اور بنگالی میں)

۲۔ کامیابی کا قانون، دونوں جہانوں کے لئے۔

(خود کو متحرک کرنے والی کتاب۔ انگریزی، مراٹھی اور ہندی میں)

۳۔ ڈیزائن اینڈ مینوفیکچرنگ آف ہائیڈرولِک پریس

(ہائیڈرولِک کی معلومات۔ صرف انگریزی میں)

۴۔ نراشنس اور حضرت محمد ﷺ۔ مترجم سیّد انیس الدین۔

(نوٹ: یہ ساری کتابیں www.scribd.com پر پڑھی جاسکتی ہیں اور مفت ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہیں۔)